گردے کی طویل المدتی بیماری

Chronic Renal Failure

اس بیماری میں گردے خون کی صفائی کا کام صحیح طور پہ نہیں کر سکتے اور اس کے نتیجے میں خون کے اندر زہریلے مادے جمع ہو جاتے ہیں۔یہ بیماری پانی کے کم استعمال کی وجہ سے نہ صرف زیادہ ہو سکتی ہے بلکہ بعض اوقات انتہائی خطرناک صورت بھی اختیار کر سکتی ہے۔ حتیٰ کہ موت کا سبب بھی بن جاتی ہے۔اس لئے اس بیماری کے مریضوں کو روزہ نہیں رکھنا چاہیے اور فدیہ دینا چاہیے۔

یہی اُصول ان مریضوں کیلئے بھی جن کو گردے کی خرابی کی وجہ سے مشین کے ذریعے

بار بار خون کی صفائی (Hemodialysis or peritoneal dialysis) کروانا پڑتی ہے ان کو روزہ رکھنے سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

(Acute Renal Failure) کے مریضوں کو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دواوں اور پانی کا مناسب اور بروقت استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے لیکن اس بیماری میں مکمل صحت یابی کا امکان زیادہ ہوتا ہے اس لئے ان مریضوں کو صحت یابی کے بعد قضا روزے رکھنے کا موقع مل سکتا ہے۔البتہ اگر بیماری دائمی (Chronic) صورت اختیار کر لے تو پھر فدیہ دینا ہوگا جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

گردے کی بیماریاں

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کیمونٹی میڈیسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان وگلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن وماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنزل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ وجگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

گردے کی پتھری (Kidney stone, Renal calculus) گردے میں پتھری ہو تو اس سے بسا اوقات درد پیدا ہوتا ہے جو بہت شدید بھی ہو سکتا ہے۔ یہ عموماً اس وقت شدید ہوتا ہے جب پتھری اپنی جگہ سے حرکت کرے۔

پانی کم پیئں تو پیشاپ بھی کم آتا ہے اور زیادہ گاڑھا (Concentrated) ہو تا ہے اور اس کے اندر کچھ اجزاء (Crystals) گردے کے اندر پتھری پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لئے گردے کے مریضوں کو زیادہ پانی استعمال کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔

رمضان میں پانی کے کم استعمال سے گردے کی پتھری کے مریضوں کو درد شروع ہو سکتا ہے بالخصوص گرمیوں کے روزوں میں اس کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اگرچہ کچھ مریضوں میں روزوں کے باوجود درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ اگر مریض کو یہ تجربہ ہو چکا ہے کہ روزہ رکھنے سے اسے شدید درد شروع ہو جاتا ہے تو ایسے مریضوں کو سال کے دوسرے مہینوں میں (جب موسم سرد ہو اور دن چھوٹے ہوں) قضا روزے رکھنے چاہیں۔